

ویکیپیڈیا
آزاد دائرۃ المعارف

سید محبت علی بن سید نفیس علی

https://ur.wikipedia.org/s/1n0wg

سانچہ:خاندان معلومات

سید محبت علی بن سید نفیس علی ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے ایک معروف بزرگ، درویش صفت، عبادت گزار، روحانی مزاج اور اہلِ بیت علیہم السلام سے والہانہ عقیدت رکھنے والی شخصیت تھے۔ آپ سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ کے صاحبزادے تھے اور اُن خانوادوں میں شمار ہوتے تھے جن کا نسب امام علی نقی علیہ السلام، جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت اور سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری سے جا ملتا ہے۔[1]

آپ کی زندگی ہجرت، غربت، روحانی وابستگی، اہلِ بیتؑ سے عقیدت، تاریخی ورثے، شجراتِ نسب، عزاداری، تصوف، دینی خدمات، معاشی جدوجہد اور خاندانی استقامت کی ایک طویل داستان کے طور پر بیان کی جاتی ہے۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، عربی و فارسی مخطوطات، درگاہی ریکارڈ، محفوظ نسبی روایات، گلزار جلالیہ، قدیم مشاجرات، اوچ شریف کے سجادگان کے تصدیقی ریکارڈ اور تحقیقی اشاعتوں کے مطابق سید محبت علی بن سید نفیس علی کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید محبت علی بن سید نفیس علی بن سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ بن سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ بن سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ بن سید حیدر شاہؒ بن سید قطب شاہؒ بن سید کبیر شاہؒ بن سید شرف الدین شاہؒ بن سید شمس الدین شاہؒ بن سید جہانگیر شاہؒ بن سید یار شاہ حیدرؒ بن سید شاہ نظام الدینؒ بن سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

خاندانی روایتوں کے مطابق یہی نسب بعد میں فیروز آباد، آگرہ، لاہور، ملتان، اوچ شریف، حیدرآباد، سندھ اور کراچی منتقل ہونے والی شاخوں میں محفوظ رہا۔[3]

اولاد و نسل

خاندانی روایتوں، محفوظ شجراتِ نسب، درگاہی ریکارڈ اور خاندان کے معمر افراد کے بیانات کے مطابق سید محبت علی بن سید نفیس علی کی دو ازواج تھیں:

- سیدہ نادری خاتون
- سیدہ منی خاتون

روایتوں کے مطابق دونوں خاندان روحانی، ساداتی اور دینی پس منظر رکھتے تھے۔[4]

صاحبزادگان

سید محبت علی بن سید نفیس علی کے صاحبزادگان میں درج ذیل نام بیان کیے جاتے ہیں:

- سید امید علی
- سید نیاز علی

- سید اعجاز علی
- سید نصیر علی
- سید شباب علی
- سید جاوید علی

[5]

صاحبزادیاں

آپ کی صاحبزادیوں میں درج ذیل نام بیان کیے جاتے ہیں:

- سیدہ افسری
- سیدہ فیروزا
- سیدہ بلقیس
- سیدہ نسیم
- سیدہ امینہ
- سیدہ روبینہ

[6]

سید امید علی

سید امید علی، سید محبت علی بن سید نفیس علی کے بڑے صاحبزادے تھے۔ روایتوں کے مطابق وہ روحانی مزاج، خاموش طبیعت، صوفیانہ رجحان اور خاندانی روایات کے محافظ فرد تھے۔[7]

بعض روایتوں کے مطابق ہندوستان سے آنے والے ایک صوفی وفد نے انھیں ایک روحانی گدی سنبھالنے کی پیشکش کی، تاہم انھوں نے دنیاوی شہرت اور سجادگی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔[8]

سید امید علی کی اولاد

روایتوں کے مطابق سید امید علی کی اولاد میں:

- سید قدیر علی
- سید امیر علی نقوی
- سید ماجد علی نقوی
- سید ساجد علی نقوی
- سید ذوہیب علی نقوی

شامل ہیں۔[9]

سید قدیر علی

سید قدیر علی خاندان کی جدید نسل کے اہم افراد میں شمار ہوتے ہیں۔ روایتوں کے مطابق وہ خاندانی شجرات، نسبی معلومات اور تاریخی روایات کے تحفظ سے وابستہ رہے۔[10]

سید قدیر علی کی اولاد

روایتوں کے مطابق سید قدیر علی کی اولاد میں:

- سید شاہ زیب علی
- حافظ سید شاہ زین علی
- سید شارق علی
- سید یوشع علی

شامل ہیں۔[11]

سید شاہ زیب علی

سید شاہ زیب علی کو خاندان میں انسابِ سادات، شجراتِ نسب، تاریخی تحقیق، مخطوطات اور نقوی بخاری سادات کی تاریخ کے حوالے سے نمایاں حیثیت حاصل ہوئی۔ روایتوں کے مطابق انھوں نے خاندان کے قدیم عربی و فارسی شجرات، تاریخی روایات، ہجرتی ریکارڈ اور درگاہی اسناد کو یکجا کرنے میں کردار ادا کیا۔[12]

ان سے منسوب تحقیقی و نسبی منصوبوں میں:

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi
- اوچ شریف بخاری سادات کے مشاجرات
- ہجرتِ آگرہ تا حیدرآباد روایات

کا ذکر کیا جاتا ہے۔[13]

سید نیاز علی

سید نیاز علی، سید محبت علی بن سید نفیس علی کے اُن صاحبزادوں میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے خاندان کے قدیم شجرات اور عربی و فارسی نسخوں کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔[14]

روایتوں کے مطابق انھوں نے خاندان کے پرانے عربی و فارسی شجرات دوبارہ پڑھ کر درمیانی نسلوں کے بعض ناموں کی تصحیح کی، جس سے خاندان کے نقوی بخاری نسب کی مزید توثیق ہوئی۔[15]

سید اعجاز علی

سید اعجاز علی خاندان کی اُن نسلوں میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے حیدرآباد، سندھ میں خاندانی تعلقات، ساداتی شناخت اور روحانی روایت کو برقرار رکھا۔[16]

سید نصیر علی

سید نصیر علی کے بارے میں خاندانی روایتوں میں ذکر ملتا ہے کہ وہ خاموش طبیعت، محنتی اور خاندان سے مضبوط تعلق رکھنے والے فرد تھے۔[17]

سید شباب علی

سید شباب علی خاندان کی جدید نسل کے اُن افراد میں شمار ہوتے ہیں جنھوں نے معاشی اور سماجی حالات کے باوجود ساداتی شناخت برقرار رکھی۔[18]

سید جاوید علی

سید جاوید علی کے بارے میں روایتوں میں ذکر ملتا ہے کہ وہ خاندانی روابط، عزیز داری اور روحانی ماحول سے وابستہ رہے۔[19]

ابتدائی زندگی

سید محبت علی بن سید نفیس علی کی پیدائش فیروز آباد میں ہوئی۔ آپ ایک ایسے خانوادے میں پیدا ہوئے جہاں اہلِ بیتؑ سے محبت، روحانی وابستگی، عزاداری، تصوف، شجراتِ نسب اور دینی روایات نسل در نسل منتقل ہوتی رہی تھیں۔[20]

آپ کے والد سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ اہلِ بیتؑ کی محبت، بارہ ائمہؑ سے عقیدت، زہد، تقویٰ اور خاموش روحانی مزاج کے حامل تھے۔ روایتوں کے مطابق فرقہ وارانہ حالات میں آپ کے والد اور والدہ شہید کر دیے گئے، جس کے بعد آپ اور آپ کے بھائی حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی کم عمری میں یتیم ہو گئے۔[21]

پھوپھی اماں اور ہجرت

آپ کی پھوپھی، جنھیں خاندان میں **پھوپھی اماں** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، نے اس نازک دور میں غیر معمولی کردار ادا کیا۔ روایتوں کے مطابق وہ راتوں رات اپنے بھتیجوں کو فیروز آباد سے آگرہ لے گئیں تاکہ ان کی جان محفوظ رہ سکے۔[22]

ابتدا میں وہ ایک درگاہ کے احاطے میں مقیم رہیں، بعد ازاں بینگ منڈی منتقل ہوئیں۔ خاندان کی روایتوں میں پھوپھی اماں کو ایک روحانی، ملنگ صفت اور غیر معمولی سیدہ خاتون کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔[23]

ایک روایت کے مطابق انھوں نے ایک بزرگ کو ایسا مشروب پلایا جس کے بعد اُس بزرگ نے حضرت خواجہ معین الدین چشتی کی روحانی زیارت کا دعویٰ کیا۔ اس واقعے کے بعد پھوپھی اماں کو درگاہی حلقوں میں خاص مقام حاصل ہو گیا۔[24]

آگرہ میں قیام

آگرہ میں سید محبت علی بن سید نفیس علی اور حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی رشتہ داروں کی سرپرستی میں پروان چڑھے۔ خاندان کی روایتوں کے مطابق اُن کی پرورش زیادہ تر قریبی عزیزوں نے کی۔[25]

اسی دور میں خاندان کے روحانی اور درگاہی روابط مزید مضبوط ہوئے، جن میں:

- حضرت نظام الدین اولیاء
- خواجہ معین الدین چشتی
- امیر علی ابوالعلائی
- قاضی نور اللہ شوشتری
- حاجی علی درگاہ

سے وابستگیاں شامل تھیں۔[26]

فقہی و روحانی شناخت

خاندان کی روایتوں کے مطابق سید محبت علی بن سید نفیس علی اور ان کے بھائی ابتدا میں اثنا عشری روایت سے وابستہ تھے۔ بعد ازاں ہجرتِ پاکستان کے بعد انھوں نے تصوف اور بریلوی مکتب سے تعلق قائم کیا جبکہ سلسلہ قادریہ میں بیعت بھی کی۔[27]

اس کے باوجود خاندان میں:

- عزاداری
- نوحہ خوانی
- مجالس
- علمِ عباسؑ
- چہلم
- کندیلی
- کھورمہ
- امامِ ضامن

جیسی روایات جاری رہیں۔[28]

بعض خاندانوں اور پڑوسی شیعہ سادات کے مطابق یہ خاندان "غیر ماتمی تشیع" سے وابستہ تھا۔[29]

تقسیم ہند اور پاکستان ہجرت

تقسیم ہند کے دوران آگرہ سے ایک بڑا قافلہ پاکستان کی طرف روانہ ہوا، جس میں بڑی تعداد شیعہ اور صوفی سادات خاندانوں کی تھی۔ روایتوں کے مطابق یہ قافلہ تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد پر مشتمل تھا۔[30]

یہ قافلہ لاہور، ملتان اور دیگر علاقوں سے گزرتا ہوا حیدرآباد، سندھ پہنچا۔ خاندان کے مطابق:

- پکا قلعہ
- کچا قلعہ
- ہیرآباد

میں آباد ہونے والے کئی سادات خاندان اسی قافلے کا حصہ تھے۔[31]

حیدرآباد سندھ میں قیام

سید محبت علی بن سید نفیس علی نے پکا قلعہ، حیدرآباد میں سکونت اختیار کی۔ روایتوں کے مطابق انھوں نے ایک مسجد کی تعمیر کے بعد وہاں امامت اور اذان کی ذمہ داریاں انجام دیں۔[32]

آپ تہجد، تلاوتِ قرآن، ذکر اور عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ فجر کے بعد لوگ آپ کے پاس دعا اور مالی امداد کے لیے آتے تھے اور آپ اپنی کمائی میں سے مستقل طور پر ضرورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔[33]

معاشی زندگی

ابتدائی طور پر خاندان سونے چاندی اور جوہری (سونار) کے کاروبار سے وابستہ تھا، مگر بعد میں اسے ترک کر دیا گیا کیونکہ ناپ تول میں معمولی غلطی کو بھی وہ دینی اعتبار سے خطرناک سمجھتے تھے۔[34]

بعد ازاں خاندان نے جوتے سازی کا پیشہ اختیار کیا اور پکا قلعہ میں اس صنعت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ خاندان آج بھی اس صنعت سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔[35]

بیماری اور وفات

روایتوں کے مطابق سید محبت علی بن سید نفیس علی ٹی بی کے مرض میں مبتلا ہو گئے۔ خاندان کی بعض روایات میں "کشتہ سونا" کے استعمال کو بھی بیماری کی شدت کا سبب قرار دیا جاتا ہے۔[36]

ان کی بیماری کے دوران گھر میں ایک بڑی چوری ہوئی جس میں:

- شجراتِ نسب
- تاریخی دستاویزات
- قدیم مخطوطات
- وراثتی کاغذات
- قدیم تحریری نسخے

ضائع ہو گئے۔[37]

اولاد

روایتوں کے مطابق سید محبت علی بن سید نفیس علی کی دو ازواج تھیں:

- سیدہ نادری خاتون
- سیدہ منی خاتون

صاحبزادگان

- سید امید علی
- سید نیاز علی
- سید اعجاز علی
- سید نصیر علی
- سید شباب علی
- سید جاوید علی

صاحبزادیاں

- سیدہ افسری

- سیدہ فیروزا
- سیدہ بلقیس
- سیدہ نسیم
- سیدہ امینہ
- سیدہ روبینہ

[38]

سید امید علی

سید امید علی خاندان کے بڑے صاحبزادے تھے۔ روایتوں کے مطابق ہندوستان سے آنے والے ایک صوفی وفد نے انھیں روحانی گدی سنبھالنے کی پیشکش کی مگر انھوں نے انکار کر دیا۔[39]

ان کی اولاد میں:

- سید قدیر علی نقوی
- سید امیر علی نقوی
- سید ماجد علی نقوی
- سید ساجد علی نقوی
- سید ذوہیب علی نقوی

شامل ہیں۔[40]

سید شاہ زیب علی نقوی

روایتوں کے مطابق سید شاہ زیب علی نقوی کو خاندان میں انسابِ سادات اور تاریخی تحقیق کے حوالے سے نمایاں حیثیت حاصل ہوئی۔ انھیں خاندان کی جدید نسل میں ماہرِ انساب سمجھا جاتا ہے۔[41]

عزاداری کی روایات

خاندان میں:

- مجالس
- نوحہ خوانی
- محرم
- چہلم
- نیاز
- تعزیہ داری
- کندیلی بھرنا
- کھورمہ

کی روایات نسل در نسل جاری رہیں۔[42]

خاندان کی روایتوں کے مطابق 9 محرم کی رات "کندیلی بھرنے" کی رسم خصوصی طور پر ادا کی جاتی تھی، جسے شہدائے کربلا کی یاد سے منسوب کیا جاتا ہے۔[43]

مزید دیکھیے

- حاجی سید حفیظ علی بن سید نفیس علی
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- امام علی نقی علیہ السلام
- گلزار جلالیہ
- اوچ شریف
- پکا قلعہ
- قدم گاہ مولا علی
- تقسیم ہند

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
14. خاندانی روایات
15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات
19. خاندانی روایات
20. خاندانی روایات

21. contentReference[oaicite:0]{index=0}:
22. contentReference[oaicite:1]{index=1}:
23. contentReference[oaicite:2]{index=2}:
24. contentReference[oaicite:3]{index=3}:
25. contentReference[oaicite:4]{index=4}:
26. contentReference[oaicite:5]{index=5}:
27. contentReference[oaicite:6]{index=6}:
28. contentReference[oaicite:7]{index=7}:
29. contentReference[oaicite:8]{index=8}:
30. contentReference[oaicite:9]{index=9}:
31. contentReference[oaicite:10]{index=10}:
32. contentReference[oaicite:11]{index=11}:
33. contentReference[oaicite:12]{index=12}:
34. contentReference[oaicite:13]{index=13}:
35. contentReference[oaicite:14]{index=14}:
36. contentReference[oaicite:15]{index=15}:
37. contentReference[oaicite:16]{index=16}:
38. contentReference[oaicite:17]{index=17}:
39. contentReference[oaicite:18]{index=18}:
40. contentReference[oaicite:19]{index=19}:
41. contentReference[oaicite:20]{index=20}:
42. contentReference[oaicite:21]{index=21}:
43. contentReference[oaicite:22]{index=22}:

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- Historical Family Tree (https://contactsadaatgeneology-lab.github.io/saadat-hyderabadi-firozabadi-agra-aaleameer-aalenafees-family-tree-/)
- Scholars.pk (https://scholars.pk/ur/scholar/hazrat-syed-sultan-jalaluddin-haider-soharwardi)
